جلد ۲۹ | ۲۰ ماہ تبوک ۱۳۲۰ ہش | ۲۷ ماہ شعبان ۱۳۶۰ ھ | ۲۰ ماہ ستمبر ۱۹۴۱ء | نمبر ۲۱۶

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۸ ماہ تبوک ۱۳۲۰ ہش سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق آج کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے۔ کہ حضورؐ کی طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل و کرم سے اچھی ہے۔ الحمد للہ ؛

خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام میں خیر و عافیت ہے ؛

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کل مالیر کوٹلہ سے تشریف لے آئیں۔ آپ کی طبیعت بحمد اللہ اچھی ہے ؛

بیگم صاحبہ صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب علیل ہیں۔ احباب اُن کی صحت کے لئے دُعا کریں ؛

روزنامہ الفضل قادیان ۲۷ شعبان ۱۳۶۰ھ

موجودہ جنگ جہنم کا نمونہ ہے

قرآن کریم سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ جہاں بھی دجالی قوموں اور اُن کی ترقی و تباہی کا ذکر کیا گیا ہے۔ وہاں ایک ایسی آگ کا بھی ذکر ہے۔ جو چاروں طرف سے ان پر برسائی جائے گی۔ چنانچہ سورہ کہف میں جس کا تعلق دجالی فتنہ اور عیسائی اقوام کی ترقی و تباہی سے ہے۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ ونفخ فی الصّور فجمعناھم جمعًا وعرضنا جھنّم یومئذٍ للکافرین عرضًا۔ یعنی جب نفخِ صور ہوگا۔ اور ہنگامہ جنگ برپا ہوجائے گا۔ تو ایک جہنم اُن کے سامنے پیش کیا جائیگا۔ اسی طرح فرماتا ہے۔ انا اعتدنا للظالمین نارًا احاط بھم سرادقھا وان یستغیثوا یغاثوا بماءٍ کالمھل یشوی الوجوہ بئس الشراب وساءت مرتفقا۔ یعنی ہم نے ان منکرین اسلام کے لئے ایک ایسی آگ تیار کر رکھی ہے جو قناتوں کی طرح تمام اطراف سے انہیں گھیرے گی۔ یہ آگ کیا ہوگی۔ گویا پگھلے ہوئے تانبے کا پانی ہوگا۔ جو ان کے موہنوں کو جھلس دے گا۔ اور ان کا بہت ہی بُرا انجام ہوگا ؛

ایک اور جگہ اللہ تعالےٰ اس جنگِ آتشین کا ذکر کرتا ہوا فرماتا ہے۔ انطلقوا الٰی ما کنتم بہٖ تکذبون انطلقوا الٰی ظلٍّ ذی ثلٰث شعبٍ لا ظلیلٍ ولا یغنی من اللھب انھا ترمی بشررٍ کالقصر کانّہٗ جمالتٌ صفر۔ ویلٌ یومئذٍ للمکذبین۔ یعنی چلو اُن باتوں کو پورا کرنے کے لئے جن کو تم جھٹلاتے تھے۔ چلو سہ شاخہ صلیبی سایہ کی طرف جو نہ سایہ دار ہے۔ کہ اس کا سایہ کسی کو اوپر کی آتشباری سے بچا سکے۔ اور نہ اس سے زمین پر بچاؤ کی کوئی صورت ہے۔ وہ تو فلک بوس محلات کی سی وسعت رکھنے والی شعلہ باری ہے اور ایسی مسلسل ہوگی۔ جیسے سُرخ اونٹوں کی قطاریں پے در پے چلی آتی ہیں ؛

قرآن کریم کی ان پیشگوئیوں کے مطابق آج دُنیا کے پردہ پر ایک ایسی لڑائی لڑی جا رہی ہے۔ جس کی نظیر گزشتہ زمانوں میں ڈھونڈے سے بھی نہیں مل سکتی۔ بالخصوص روسی محاذ پر جو کچھ ہو رہا ہے۔ اس کا تو تصور بھی ہر انسان کو لرزہ براندام کر دینے کے لئے کافی ہے۔ چنانچہ آج کل لیننگراڈ کے پاس روسیوں اور جرمنوں میں جو خوفناک جنگ ہو رہی ہے۔ اس کے متعلق ایسی خبریں آ رہی ہیں۔ جن میں یہ کہا جا رہا ہے۔ کہ وہاں دوزخ کا نمونہ نظر آ رہا ہے۔ مثلاً اخبار "انقلاب" (۱۷ ستمبر) میں لنڈن ۱۵ ستمبر کی ایک خبر چھپی ہے۔ جس میں لکھا ہے ؛

"لیننگراڈ کا محاذِ جنگ اس وقت دوزخ کا نمونہ بنا ہوا ہے"

اخبار "زمیندار" (۱۷ ستمبر) میں جو خبر شائع ہوئی ہے۔ اس میں یہ الفاظ ہیں "لیننگراڈ کے میدان میں دوزخ کی آگ برس رہی ہے"

اخبار "پرتاپ" (۱۹ ستمبر) بعنوان "جنگ کیا جہنم ہے" لکھتا ہے :-

"ڈاکٹر گوبلز کے اخبار میں نوووگراڈ پر جرمن فتح کی تفصیلات کا ذکر کیا گیا ہے۔ اس میں شکایت کی گئی ہے۔ کہ نوووگراڈ کا راستہ اور اس کی جنگ کیا تھی۔ ایک اچھا خاصہ جہنم تھی۔"

ان اقتباسات سے ظاہر ہے۔ کہ قرآنی پیشگوئیاں علیٰ رؤوس الاشہاد پوری ہو رہی ہیں۔ اور دُنیا جہنم کا نظارہ اپنی آنکھوں سے دیکھ رہی ہے۔ کاش دُنیا اب بھی اپنی اصلاح کرے۔ اور اس جہنم سے اپنے آپ کو بچا کر جنت کی مستحق بنے ؛

عہدیداران جماعتہائے احمدیہ توجہ فرمائیں

جماعتہائے احمدیہ کے منتخب شدہ عہدیداران کے فرائض میں یہ امر داخل ہے کہ جس نظارت کے وہ اپنی جماعت میں نمائندہ ہیں۔ ان کی صحیح معنوں میں نمائندگی کریں۔ مثلاً سیکرٹری تعلیم و تربیت نظارت تعلیم و تربیت سلسلہ احمدیہ قادیان کا اپنی جماعت میں نمائندہ ہے۔ اس کا تعلیم و تربیت سے متعلق تمام امور کے بارے میں کارروائی کرنا سیکرٹری تعلیم و تربیت کا فرض ہے۔ سیکرٹری تعلیم و تربیت کے یہ معنے نہیں کہ وہ صرف ایک معلم ہے۔ بلکہ وہ تعلیم و تربیت کا منتظم ہے۔ اور اس کے اس انتظام میں وہ جماعت کے جملہ احباب سے کام لے سکتا ہے۔ مگر اس میں تحکمانہ صورت نہیں ہونی چاہئیے۔ بلکہ برادرانہ شفقت کا رنگ غالب ہونا چاہئیے۔ یہی فرض دوسرے عہدیداران مثلاً سیکرٹری امور عامہ۔ سیکرٹری دعوت و تبلیغ اور سیکرٹری بیت المال۔ اور سیکرٹری وصایا وغیرہ کا ہے۔ مگر حالات اور تجربہ اس بات کا شاہد ہے۔ کہ جن صحیح معنوں میں ہر عہدیدار کی نمائندگی ہونی چاہئیے وہ ہو نہیں رہی۔ قرآن کریم کا ارشاد ہے ان اللہ یامرکم ان تؤدوا الامانات الی اھلھا۔ کہ اے مسلمانو! خدا حکم دیتا ہے۔ کہ تم امانات کو ان کے اہل کے سپرد کردو۔ اس آیت کے ماتحت عہدہ ایک امانت ہے۔ اور وہ اس شخص کے سپرد ہونا چاہئیے جو اس کی اہلیت اور قابلیت رکھتا ہے۔ اور سمجھتا ہے۔ کہ اگر میں اس عہدہ کا کام نہ کروں گا۔ تو یہ امر میری بددیانتی میں داخل سمجھا جائے گا۔ پس اس ارشاد خداوندی کو پیش کر کے میں عہدیداران جماعتہائے احمدیہ سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ اپنے اپنے ہاں جمع ہو کر مشورہ کر کے جواب دیں۔ کہ کیا وہ اپنے اپنے عہدہ کا کام کر رہے ہیں۔ اور امانت کو دیانتداری سے ادا کر رہے ہیں۔ اور اگر نہیں تو کب ادا کریں گے۔ جواب ضرور ارسال فرمائیں۔

ناظر تعلیم و تربیت

جنگی خدمات سرانجام دینے والے احمدیوں کیلئے درخواست دعاء

اس وقت مختلف مقامات جنگ میں اور مختلف رنگوں میں بہت سے احمدی احباب اہم خدمات بجالا رہے ہیں۔ ان سب کی خیر و عافیت کے لئے احباب خاص طور پر دعائیں کیا کریں۔ اسی سلسلہ میں میاں محمد لطیف صاحب ابن میاں محمد شریف صاحب ریٹائرڈ ای۔ اے۔ سی کے لئے جو انگلستان میں ہوائی جہاز کے ذریعہ جنگی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ دعاء کی جائے۔

امتحان "مسئلہ کفر و اسلام کی حقیقت"

جیسا کہ قبل ازیں اعلان کیا جا چکا ہے۔ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام آئندہ امتحان "مسئلہ کفر و اسلام کی حقیقت" کا انشاء اللہ تعالیٰ ۲۷ ماہ اخاء (اکتوبر) کو لیا جائے گا۔ مسئلہ کفر و اسلام کی روح کو جاننے کے لئے اس کتاب کا مطالعہ ضروری ہے چونکہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بارہا ارشاد فرمایا ہے کہ احباب جماعت خصوصیت سے غیر مبائعین سے متعلقہ مسائل سے کما حقہ واقفیت حاصل کریں۔ تا ان میں فریضہ تبلیغ کو خوش اسلوبی سے ادا کر سکیں۔ پس حضور کے ارشاد کے پیش نظر یہ کتاب بطور نصاب مقرر کی گئی ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں عرض ہے۔ کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں اس امتحان میں ضرور شریک ہوں۔

قائدین و زعماء کرام کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ اپنے اپنے حلقہ

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

محبت الٰہی کے سوا کسی دوسری شئے کی ہوس نہیں ہونی چاہیئے

"بعض لوگ میرے پاس آتے ہیں اور کہتے ہیں۔ کہ کوئی ایسی شئے بتلاؤ جس سے الہام اور کشوف ہوں۔ وہ میرے نزدیک دیوانہ ہیں۔ محبت ذاتی نہ ہو۔ اور مکاشفہ کی طلب ہو۔ یہ تو سخت شرک ہے۔ اول ایک عاشق والا کرب اور قلق اور سوزش تم میں ہونی چاہئیے ایمان کا تکیہ کسی دوسری شئے پر نہ ہو۔ نہ دوزخ نہ بہشت کا خیال ہو۔ بھلا جب کوئی کسی سے عشق رکھتا ہے۔ تو کیا اس کی یہ آرزو ہوتی ہے کہ ایک سو یا دو سو روپیہ مل جائے ماں کو بچے سے کیا محبت ہے۔ کیا وہ روپیہ پیسے کے لئے ہے جو خدا کی طرف سے محبت ہوتا ہے۔ وہ تو حیران ہوتا ہے کہ کون شئے ہے جو اسے کشش کرتی جاتی ہے۔ اور یہی ہے جو کہ دارالامان تک پہونچاتی ہے۔ کشوف وغیرہ چیز ہی کیا ہیں۔ اسی لئے لکھا ہے کہ ایک نبی کی ولایت اس کی نبوت سے بڑھ کر افضل ہوتی ہے۔ کیونکہ ولایت ایک تعلق ذاتی ہے۔ اور نبوت ایک منصب ہے۔ ہماری جماعت کو کسی دوسری شئے کی ہوس سوائے محبت الٰہی کے نہ کرنی چاہئیے۔ یہی فکر چاہئیے۔ کہ باری تعالیٰ سے اس کی ذاتی محبت کس قدر ہے۔ اگر صرف دعوے کرے تو وہ قبول نہ ہوگا۔ جب تک علامات نہ ہوں۔ جب مجازی محبت کے نشانات ہوتے ہیں۔ تو کیا وجہ ہے کہ حقیقی محبت کے نہ ہوں۔"

(البدر ۱۳ فروری ۱۹۰۳ء)

آپ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے مخلص خادم ہوں

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:۔ "اگر آپ تحریک کے عہدہ دار ہیں۔ تو آج ہی سے دوسرے مخلصین کی امداد سے بقایوں کی وصولی میں لگ جائیں۔ تا اللہ تعالیٰ کی نصرت آپ کے اور آپ کے خاندان کے شامل حال ہو۔ کوشش کریں کہ آپ کا وعدہ۔ اور آپ کے سب علاقہ کے لوگوں کا وعدہ اول تو ماہ ستمبر میں ورنہ اکتوبر میں ضرور پورا ہو جائے۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کے ساتھ ہو۔ آپ کو توفیق دے کہ آپ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے مخلص خادم ہوں۔ کمزور اور غافل نہ ہوں"

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ تحریک جدید کے جہاد میں حصہ لینے والے مخلصین۔ اور اس کے کارکنان سے چاہتے ہیں کہ وہ ۳۰ ستمبر تک اپنے وعدے پورے کر دیں تحریک جدید کی طرف سے تمام احباب کو ان کا حساب بتایا جا چکا ہے۔ اگر "تحریک جدید" کے کسی کارکن کے پاس حساب نہ ہو۔ یا وہ جن کو اللہ تعالیٰ نے ثواب کے کام میں حصہ لینے کی توفیق عطا فرمائی ہے۔ اور وہ اپنی جماعت یا ارد گرد کے علاقہ کا چندہ وصول کر کے ارسال کرنا چاہتے ہوں۔ مگر ان کے پاس وصولی کے لئے حساب نہ ہو۔ تو وہ "فنانشل سیکرٹری تحریک جدید" کو لکھیں۔ انہیں انشاء اللہ تعالیٰ دفتر بواپسی ڈاک فہرست مہیا کر دے گا۔ جماعت لائل پور کے سیکرٹری شیخ محمد یوسف صاحب اطلاع دیتے ہیں۔ کہ جماعت لائل پور انشاء اللہ تعالیٰ اپنے وعدوں کو جو ایک ہزار کے قریب ہیں جلد سے جلد پورے کرنے میں عملی جدوجہد کر رہی ہے۔ ان بڑی جماعتوں کو جن کے وعدے بڑی رقوم کے ہیں توجہ کرنی چاہئیے۔ یاد رہے بڑائی بڑی قربانی کرنے میں ہے پس وہ اپنی بڑائی کے قائم رکھنے کے لئے اپنی قربانی کا مکمل نمونہ دکھائیں۔

فنانشل سیکرٹری تحریک جدید

کے تمام خواندہ احباب و خواتین کو اس امتحان میں شامل کرنے کے لئے کوشش فرمائیں۔ اور جلد از جلد فہرست مرتب کر کے مع فیس داخلہ بحساب ایک آنہ فی کس ارسال کریں۔ فیس داخلہ کی وصولی لازمی ہے۔

مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

جماعت احمدیہ کی کثرت اور غیر مبائعین

اخبار "پیغام صلح" (۸۔ ستمبر) "الفضل" کے ایک مضمون کا ذکر کرتا ہوا لکھتا ہے:۔

"معاصر "الفضل" نے جماعت محمودیہ کی کثرت کے متعلق جو تعلّی کی ہے۔ اس کے متعلق تو ہم نے پہلے لکھ دیا تھا۔ کہ ہمارے نزدیک یہ کثرت کوئی چیز نہیں۔ سوال یہ ہے۔ کہ اس کثرت کی تبلیغی مساعی کیا ہیں۔ یعنی اشاعتِ اسلام اور غلبۂ اسلام کے لئے انہوں نے کیا جدوجہد کی ہے۔ ان کی اس جدوجہد کا مقابلہ ہماری تبلیغی مساعی سے بے شک کر لیا جائے۔ اس موازنہ اور مقابلہ سے معاصر "الفضل" پر یقیناً روشن ہو جائے گا۔ کہ جماعت محمودیہ کی تبلیغی مساعی کے خانہ میں صفر ہے"۔

گویا "پیغام صلح" کے نزدیک جماعت احمدیہ کی کثرتِ تعداد کوئی اہم چیز نہیں۔ نیز یہ کہ جماعت احمدیہ کی تبلیغی مساعی کے خانہ میں تو صفر ہے مگر غیر مبائعین کی تبلیغی مساعی کے خانہ میں بہت کچھ ہے۔

لیکن حقیقت یہ ہے۔ کہ یہ دونوں باتیں قطعی طور پر غلط ہیں۔ اور ان میں سچائی کا شائبہ تک بھی نہیں۔ وجہ یہ کہ کثرتِ تعداد وُہ چیز ہے۔ جسے خدا تعالےٰ نے قرآن کریم میں دین اسلام کی صداقت کا نشان ٹھہرایا ہے۔ چنانچہ فرمایا۔ افلا یرون انا ناتی الارض ننقصها من اطرافها افهم الغالبون۔ یعنی کیا لوگ یہ نہیں دیکھتے۔ کہ ہم زمین کو اس کے کناروں سے کم کرتے چلے آ رہے ہیں۔ اور جوق در جوق لوگ اسلام میں داخل ہو رہے ہیں۔ کیا اس نشان کے بعد بھی ان کا خیال ہے۔ کہ وُہ غالب آ جائیں گے؟

پھر اللہ تعالےٰ قرآن کریم میں رسولِ کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتا ہے اذا جاء نصر اللہ والفتح و رأیت الناس یدخلون فی دین اللہ افواجًا۔ یعنی جب اللہ کی نصرت اور فتح کا وقت آئے گا۔ تو تو دین میں فوج در فوج لوگوں کو داخل ہوتے دیکھے گا۔ اب کیا یہ عجیب بات نہیں۔ کہ اللہ تعالےٰ تو کثرتِ تعداد کو اسلام کی نصرت اور فتح کا نشان قرار دے۔ مگر غیر مبائعین کہیں کہ کثرتِ تعداد کوئی چیز ہی نہیں۔

پھر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تحریرات سے بھی یہی معلوم ہوتا ہے۔ کہ آپ نے اپنی جماعت کی ترقی کو نشانِ صداقت قرار دیا ہے۔ چنانچہ فرماتے ہیں:۔

"خدا تعالےٰ نے مجھے بار بار خبر دی ہے۔ کہ وُہ مجھے بہت عظمت دے گا۔ اور میری محبت دِلوں میں بٹھائے گا۔ اور میرے سلسلہ کو تمام زمین میں پھیلائے گا۔ اور سب فرقوں پر میرے فرقہ کو غالب کرے گا"۔

(تجلیاتِ الٰہیہ)

اب سوال یہ ہے۔ کہ جماعت احمدیہ کو یہ غلبہ کس طرح حاصل ہو گا۔ اور کس طرح یہ سلسلہ تمام زمین میں پھیلے گا۔ اور سب فرقوں پر غالب آ جائے گا۔ اسی طرح کہ لوگ کثرت کے ساتھ اس میں داخل ہوں گے۔

پھر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا یہ فرمانا۔ کہ ایک وقت ایسا آئے گا۔ کہ دُنیا میں ایک ہی فرقہ ہو گا۔ اور ایک ہی مذہب۔ یہ بھی اس بات کا ثبوت ہے۔ کہ جماعت احمدیہ بڑھتے بڑھتے تمام رُوئے زمین پر پھیل جائیگی۔

پس ہمارا اپنی کثرت کا اظہار کرنا کسی تعلّی پر مبنی نہیں۔ بلکہ خدا تعالےٰ کے ایک انعام کے شکر کے طور پر ہے اور ہم اس پر جس قدر بھی فخر کریں۔ کم ہے۔ مگر غیر مبائعین چونکہ اس نشانِ صداقت سے محروم ہیں۔ اس لئے وُہ یہ کہکر اپنے دل کو تسلی دینے کی کوشش کرتے ہیں۔ کہ کثرت کوئی اہم چیز نہیں مگر تسلی ہوتی نہیں۔ کیونکہ وُہ خود بھی اپنی تعداد بڑھانے کے لئے بیسیوں جتن کرتے ہیں۔

پھر یہ کہنا بھی بالکل غلط ہے۔ کہ ہماری تبلیغی مساعی کے خانہ میں صفر ہے۔ کیونکہ واقعہ یہ ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ کے فضل سے ہماری تبلیغی مساعی اس قدر بڑھی ہُوئی ہیں۔ کہ دُنیا کی کوئی قوم اس کی نظیر پیش نہیں کر سکتی ہمارے مبلغین اندرونِ ہند۔ اور بیرونِ ہند میں بیسیوں مقامات پر متعین ہیں۔ اور ان کی تبلیغی مساعی سے لاکھوں انسان شرک وکفر کو ترک کرکے حقیقی اسلام میں داخل ہو چکے ہیں۔ اگر غیر مبائعین کو اپنی تبلیغی مساعی پر ناز ہے۔ اور وُہ اس بارے میں مقابلہ کرنے پر آمادہ ہیں۔ تو انہیں چاہیئے کہ وُہ اندرونِ ہند۔ اور بیرونِ ہند کے اپنی تبلیغی مشنوں کا ایک نقشہ شائع کر دیں۔ اس کے مقابلہ میں ہم بھی ایک نقشہ شائع کر دیں گے اور اس طرح ظاہر ہو جائے گا۔ کہ کون اپنے دعوے میں سچا ہے۔ اور کون محض بے بنیاد تعلّی سے کام لے رہا ہے۔

سیّدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کا ایک الہام

جو ایک بار پھر پورا ہُوا

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کو خدا تعالےٰ کی طرف سے موجودہ جنگ کے متعلق بہت سی ایسی باتوں کا قبل از وقت علم دیا گیا۔ جو اپنے وقت پر پوری ہو کر سکینتِ قلب اور اطمینانِ روح کا باعث ہوئیں۔ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے اپنی ۲۶ر مئی سنہ ۱۹۴۰ء کی تقریر میں فرمایا تھا۔ کہ حضور کے سامنے کشفی طور پر ایک بادشاہ لایا گیا اور اس کے ساتھ ہی یہ الفاظ کہ:۔

"ABDICATED"

یعنی تخت سے دست بردار ہو گیا۔ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے فرمایا۔ کہ یہ الہام اس طرف اشارہ کرتا ہے۔ کہ کوئی بادشاہ تخت سے دست بردار ہو۔ یا کسی ایسے بادشاہ کے ذریعہ حالاتِ جنگ پلٹا کھائیں۔ جو تخت چھوڑ چکا ہو۔ خدا کی قدرتیں غیر محدود ہیں۔ نہ معلوم یہ الہام کن کن مواقع پر پورا ہو۔ لیکن اس کے جلد ہی بعد بلجیم کا بادشاہ لیوپولڈ Leopold تخت سے دستبردار ہو گیا۔ اس کے بعد رومانیہ کا شاہ کیرول Carol تخت سے دست بردار ہُوا۔ پھر بلغاریہ کا شاہ بورس تخت سے دست بردار ہُوا۔ اور سب اخبارات نے ان کے متعلق لفظ "Abdicate" شائع کیا۔

اب ہم ایک بار پھر اس الہامِ الٰہی کو پورا ہوتا دیکھ رہے ہیں جبکہ شاہِ ایران کے تخت سے دست بردار ہونے کی خبر آئی ہے۔ اس موقعہ پر بھی اسی الہام کا لفظ استعمال کیا گیا ہے۔ ہر مرتبہ جب یہ لفظ پورا ہو کر ہمارے سامنے آتا ہے۔ ہمیں خدا کی قدرتوں کے بے پایاں ہونے کا پہلے سے زیادہ یقین حاصل ہوتا ہے۔

بہت ممکن ہے۔ کہ یہ الہام اپنی وسعت کے مطابق اور بھی کئی مرتبہ پورا ہو کر ہمارے ایمان میں زیادتی کا باعث بنے۔ اور سعید الفطرت لوگوں کو زندہ خدا کا تازہ نشان دیکھ کر احمدیت قبول کرنے کی توفیق نصیب ہو۔

خاکسار۔ ناصر احمد واقف تحریک جدید قادیان

تبلیغ اندرونِ ہند

مختلف مقامات میں تبلیغ احمدیت

آگرہ

مولوی عبدالمالک خان صاحب مبلغ نے چھ تبلیغی و تربیتی لیکچر دیئے۔ جن میں اسلام اور احمدیت کی صداقت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے کارنامے احمدی مستورات کے فرائض، جماعت احمدیہ کی اسلامی خدمات وغیرہ کا ذکر کیا۔ ایک ہندو پروفیسر صاحب سے تبادلۂ خیالات مسئلہ تناسخ پر کیا۔ ۹ مقامات کا دورہ کیا۔ ۳۰ افراد کو تبلیغ بذریعہ ملاقات کی۔ جن میں ہندو عیسائی وغیر احمدی شامل ہیں۔ دوسری نظارتوں سے تعاون کیا۔ ایک صاحب بیعت کر کے سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوئے قرآن کریم کا درس دیا ۔

راولپنڈی

مولوی عبدالغفور صاحب مبلغ نے یکم تا ۸ تبوک ۲۵ احباب کو تبلیغ بذریعہ ملاقات کی۔ ایک تربیتی اور دو پبلک لیکچر امکان نبوت اور صداقت انبیاء پر دیئے سات تبلیغی اور تربیتی درس دیئے۔ ایک سو پچاس میل کا سفر بغرض تبلیغ کیا۔ جس میں معززین کو تبلیغ کرنے کا موقعہ ملا۔

میادی نانوں ضلع سیالکوٹ

۳۰ ظہور کو مولوی محمد یار صاحب عارف اور مولوی محمد احمد صاحب کو بسلسلہ مناظرہ میادی نانوں بھیجا گیا تھا۔ مگر فریق مخالف کے کسی معروف مولوی کے نہ آنے کے باعث پبلک جلسہ کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں ہر دو اصحاب کے علاوہ مولوی محمد اسمٰعیل صاحب ذبیح مولوی فاضل اور مولوی بشیر احمد صاحب منیر جالندھری نے صداقت احمدیت اور امکان نبوت پر تقاریر کیں۔ ایک غیر احمدی مولوی نے کچھ اعتراض کئے۔ جن کے جوابات عارف صاحب نے دیئے ۔

کشمیر

مولوی عبدالواحد صاحب مبلغ نے ۲۲ تا ۳۱ ظہور ۸۴ اشخاص کو پیغام احمدیت پہنچایا مطبوعہ لٹریچر تقسیم کیا۔ اور دوسری نظارتوں سے تعاون کیا۔

سٹروعہ ضلع ہوشیارپور

انصاراللہ کے ماتحت دو پبلک جلسوں میں ماسٹر محمد شفیع صاحب اسلم اور چوہدری رشید احمد خان صاحب ایم۔ ایس۔ اے نے تقاریر کیں۔ مطبوعہ لٹریچر تقسیم کیا گیا ۔

کلکتہ

مولوی ظل الرحمٰن صاحب مبلغ نے ۱۷ تا ۳۱ ظہور تین پبلک لیکچر دیئے۔ درس قرآن کریم۔ حدیث شریف و تذکرہ جاری رکھا ۳۴ احباب کو تبلیغ بذریعہ ملاقات کی نظارت تعلیم وتربیت سے تعاون کیا۔

حیدرآباد سندھ

مولوی غلام احمد صاحب فرخ نے ۱۶ تا ۳۱ ظہور ۴ پبلک لیکچر دیئے۔ پانچ مقامات کا دورہ کیا۔ احباب جماعت میں تبلیغ کے لئے ایام وقف کرنے کی تحریک کی۔ ۷۰ دوستوں نے وعدے لکھائے۔ ان کو مختلف وفود میں تقسیم کر کے ان کے الگ الگ حلقے مقرر کر دیئے۔ نظارت تعلیم وتربیت سے تعاون کرتے ہوئے مختلف جماعتوں میں ابتدائی کام شروع کر دیا گیا ہے۔ ۲۰۰ اشخاص کو تبلیغ بذریعہ ملاقات کی۔ بعض اختلافی مسائل پر روشنی ڈالی بغرض تبلیغ ۱۴۰ میل کا سفر کیا ۔

ادرحمہ

مولوی محمد الدین صاحب مبلغ نے ۲۲ تا ۳۱ ظہور سات لیکچر دیئے۔ ۶ احباب کو بذریعہ ملاقات تبلیغ کی۔ ۶ تربیتی تبلیغی درس دیئے۔ ۳۰۰ میل سفر بغرض تبلیغ کیا دو اشخاص بیعت کر کے سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوئے۔ دیگر نظارتوں سے تعاون کیا ۔

مالابار

مولوی عبداللہ صاحب مالاباری تحریر کرتے ہیں۔ جماعت کی تنظیم وتربیت کے لئے جلسہ کیا گیا۔ بچوں کو ناظرہ قرآن کریم پڑھایا گیا۔ رحم کے متعلق مضمون لکھا گیا۔ ایک پارسی ڈاکٹر سے گفتگو ہوئی بیت المال سے آمدہ چٹھی متعلق چندہ کی تعمیل کی گئی ہے

تبلیغی دورہ

مولوی غلام رسول صاحب راجیکی تحریر فرماتے ہیں کہ سری نگر سے واپسی پر گجرات کے مقام جینڈھڑ کڑیانوالہ میں قیام کیا۔ درس کے علاوہ اصلاحی اور تربیتی تقریریں کیں۔ راولپنڈی۔ گجرات۔ کڑیانوالہ اور جینڈھڑ کا دورہ کیا گیا۔

بھاگلپور

مولوی محمد سلیم صاحب مبلغ علاقہ بھاگلپور تحریر کرتے ہیں۔ جلسہ جماعت احمدیہ حیدرآباد دکن اور سکندرآباد میں شامل ہو کر تقریریں کیں۔ چالیس کس کو بذریعہ ملاقات تبلیغ کی گئی۔ ۱۲۵۲ میل کا سفر کیا گیا ۔

ہرسیاں ضلع گورداسپور

گیانی عباداللہ صاحب تحریر کرتے ہیں موضع ہرسیاں ضلع گورداسپور کے جلسہ میں صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر از روئے گرنتھ صاحب تقریر کی۔ دوران تقریر میں ایک سکھ عورت جو لیکچر ار بھی ہے بول اٹھی۔ کہ حضرت مرزا صاحب سچے تھے۔ قادیان سے امرتسر تک جاتے ہوئے ایک سکھ صاحب سے تبادلۂ خیالات ہوا۔ جس کا اچھا اثر ہوا۔

ضلع گوجرانوالہ

مولوی محمد عبداللہ صاحب بوتالوی (آنریری مبلغ) نے ضلع گوجرانوالہ کے چھ مقامات کا دورہ کیا۔ اور ان میں تربیتی اور تنظیمی جلسے کئے۔ ۱۴۰ افراد بیعت کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہوئے

بنگال

قریشی محمد حنیف صاحب قمر (آنریری مبلغ) لکھتے ہیں۔ ۴۰ مقامات کا دورہ کر کے ۱۵ تقریریں کیں۔ ۲۸ کتب فروخت کیں۔ ۳۱۶ ٹریکٹ تقسیم کئے۔ ۷۴۰ میل کا سفر کیا۔ میدنی پور میں ایک تبلیغی جلسہ کیا گیا۔

ختھہ کنڈ

سیکرٹری صاحب جماعت احمدیہ ختھہ کنڈ (حیدرآباد دکن) لکھتے ہیں۔ جماعت کے زنانہ اور مردانہ سالانہ جلسے ہوئے جن میں کثرت سے غیر احمدی احباب شامل ہوئے جنہوں نے احمدی مبلغین کی تقریروں کو خوب غور سے سنا۔

انبالہ

کرامت اللہ صاحب سیکرٹری انصاراللہ جماعت احمدیہ انبالہ تحریر کرتے ہیں۔ کہ ماہ اگست میں شہر کے مختلف محلہ جات میں تبلیغ کی گئی۔ چار تبلیغی جلسے کئے گئے۔ غیر احمدیوں کے مولوی ہادی حسین نے جو ہمارے خلاف زہر پھیلایا تھا۔ ان کا اگلی تقریر میں کر کے ازالہ کیا گیا۔ (رحیم بخش سیکرٹری اشاعت)

تحریک قرضہ حسنہ اکیاون ہزار

الحمد للہ! کہ مندرجہ بالا تحریک میں کسی قدر گرمی پیدا ہونے لگی ہے۔ اور احباب کرام کو اسکی طرف توجہ پیدا ہونی شروع ہوگئی ہے۔ چنانچہ قرضہ دہندگان کی جو فہرست الفضل مجریہ ۲۳ ماہ ظہور ۱۳۲۰ ہش (اگست ۱۹۴۱ء) میں شائع ہوئی تھی۔ اس کے بعد مندرجہ ذیل رقوم اس مدمیں وصول ہوئی ہیں۔ جنکو میں قارض صاحبان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے شائع کرتا ہوں۔

۱۰۔ بابو عبدالرحمٰن صاحب ادجلوی ہیڈ کلرک آرڈیننس ڈپو ملک ملایا ۔/۱۰۰
۱۱۔ چوہدری نورالدین صاحب ذیلدار چک ۶/۱۱۰ ضلع منٹگمری ۔/۱۰۰
(اس رقم کو شامل کرکے انکی کل رقم ۔/۳۰۰ بن گئی ہے)
۱۲۔ سید عبدالحلیم صاحب کٹکی موضع کوسمبی ضلع کٹک (اڑیسہ) ۔/۳۰۰
۱۳۔ ڈپٹی محمد فقیر اللہ خانصاحب ڈپٹی انسپکٹر آف سکولز میرٹھ شہر ۔/۱۰۰۰
۱۴۔ ڈاکٹر گوہرالدین صاحب برہما ۔/۵۰۰
۱۵۔ بلقیس بیگم صاحبہ شہر سیالکوٹ ۔/۱۱۰۰
۱۶۔ اہلیہ صاحبہ چودہری علی اکبر صاحب اے۔ ڈی۔ آئی آف سکولز جہلم ۔/۲۰۰
۱۷۔ اقبال محمد خانصاحب آبزرور انچارج شارجہ ۔/۱۰۰
۱۸۔ سیٹھ اللہ جوایا صاحب لیدر مرچنٹ آگرہ ۔/۱۰۰
۱۹۔ بابو عبدالحمید صاحب جالندہری اکونٹنٹ محکمہ بجلی گورداسپور ۔/۵۰۰

میزان ۔/۴۰۰۰

کل وصول شدہ رقم کی میزان ساڑھے پانچہزار ہوگئی ہے۔ اس کے علاوہ ۔/۲۷۰۰ روپے کے وعدے پہنچ چکے ہیں جن کا ایفاء یقینی ہے۔ انشاء اللہ تعالےٰ ان کی فہرست ذیل میں درج ہے:۔

۱۔ حاجی سراج الدین صاحب ریٹائرڈ سٹیشن ماسٹر قادیان ۔/۱۰۰۰
۲۔ خانصاحب منشی برکت علی صاحب جوائنٹ ناظر بیت المال قادیان ۔/۱۰۰
۳۔ سیٹھ عبداللہ الہ دین صاحب۔ الہ دین بون مل سکندرآباد۔ دکن ۔/۵۰۰
۴۔ ڈاکٹر محمد حسین صاحب وٹرنری ڈاکٹر میگاڈی پوسٹ ضلع بنگلور میسور سٹیٹ ۔/۱۰۰
۵۔ ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب میڈیکل آفیسر معبد جوگی ضلع اٹک ۔/۱۰۰
۶۔ منشی کریم بخش صاحب نئی دہلی ۔/۵۰۰
۷۔ نواب اکبر یار جنگ بہادر صاحب حیدرآباد دکن ۔/۳۰۰
۸۔ سید مسیح اللہ صاحب " " ۔/۱۰۰

میزان ۔/۲۷۰۰

اسطرح وصول شدہ اور موعود رقوم کی میزان آٹھ ہزار کے قریب بن جاتی ہے۔ اور باقی ۴۲ ہزار رہ گئی ہے۔ احباب توجہ فرماویں۔ تو اس رقم کو ماہ ہذا میں پورا کر سکتے ہیں۔ ع

از کریماں کارہا دشوار نیست

(فرزند علی عفی عنہ ناظر بیت المال)

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

لنڈن ۷/ستمبر جرمن ہائی کمانڈ نے اعلان کیا ہے کہ جرمن فوجیں اب لینن گراڈ سے پندرہ میل کے فاصلہ پر ہیں اور اب شہر کے جنوبی علاقہ کی پہاڑیاں جو شہر سے دس میل کے فاصلہ پر ہیں۔ ان کی توپوں کے سامنے ہیں۔ نیز یہ کہ ماسکو لینن گراڈ ریلوے کے ایک اور شہر پر ان کا قبضہ ہو گیا ہے

ماسکو ۷/ستمبر سوویٹ ریڈیو کا بیان ہے کہ روسی فوجوں نے سمولنسک کے محاذ پر جرمنوں کو شکست دی اس لڑائی میں دس ہزار جرمن کام آئے۔ اب روسیوں نے سمولنسک کا محاصرہ کر لیا ہے۔

برلین ۷/ستمبر لینن گراڈ سے آمدہ خبروں سے پایا جاتا ہے کہ روسی شہر کی سڑکوں اور گلیوں میں بھی جنگ کے لئے تیاریاں کر رہے ہیں۔ نوو گراڈ پر جرمن کامیابی کا ذکر کرتے ہوئے ڈاکٹر گوئبلز کے اخبار نے لکھا ہے کہ اس شہر کے لئے جو جنگ لڑنی پڑی۔ وہ ایک خاصہ جہنم تھا۔ روسی ایسے لڑتے تھے گویا انہیں جانوں کی پروا نہیں۔

انقرہ ۷/ستمبر معلوم ہوا ہے کہ روس عنقریب بلغاریہ کے خلاف اعلان جنگ کرنے والا ہے۔ تا ہٹلر اس کی غیر جانبداری کی آڑ میں اطالوی جہازوں کو بحیرہ اسود میں نہ لا سکے۔ جرمنی بھی اب بلغاریہ کو علم کھلا روس کے خلاف اعلان جنگ کرنے پر زور دے رہا ہے۔ اور اسے حکم دیا ہے کہ بحیرہ اسود کی تمام بندرگاہیں بند کر دے جب کہ رومانیہ نے بند کر رکھی ہیں۔ یہ کریمیا پر حملہ کی تیاریوں کے سلسلہ میں ہے

لنڈن ۷/ستمبر روس اور برطانیہ کے سٹاف افسر آج صبح سات بجے طہران میں داخل ہو گئے ہیں۔ فوجوں نے شہر کا محاصرہ کر لیا ہے۔ وزیر اعظم ایران نے پارلیمنٹ میں اعلان کیا۔ کہ برطانوی اور روسی فوجوں نے ملک کے کچھ حصہ پر قبضہ کر لیا ہے۔ نیز طہران میں داخلہ کا فیصلہ بھی کر چکے ہیں۔ حکومت ایران پوری پوری کوشش کر رہی ہے اور وزراء اپنے فرائض کو تسلی بخش طریق پر سرانجام دیں گے۔

نیویارک ۷/ستمبر مسٹر روز ویلٹ نے ایک خاص نامہ بر کے ذریعہ پوپ کو چٹھی لکھی تھی۔ کہ وہ نازی ازم کے خلاف جنگ کے جواز کا فتویٰ دیں۔ مگر پوپ نے نہایت مؤدبانہ الفاظ میں ایسا کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ مسٹر روز ویلٹ نے اپنی چٹھی میں لکھا تھا۔ کہ جنگ کے بعد امریکہ کوشش کرے گا کہ روس میں مذہبی آزادی بحال کرا دے گا۔

شنگھائی ۷/ستمبر۔ جاپان و امریکہ میں مفاہمت کی جو بات چیت واشنگٹن میں ہو رہی تھی۔ ڈومی نیوز ایجنسی کی اطلاع ہے کہ وہ کامیاب ہو گئی ہے۔ دونوں ممالک میں معاہدہ کی بنیادی شرطیں طے ہو گئی ہیں۔ امریکہ کی طرف سے بعض اعتراضات کی وجہ سے اعلان میں تاخیر ہو گئی ہے۔ یہ اعتراضات تفاصیل کے متعلق ہیں۔ بنیادی نکات پر کوئی اختلاف نہیں۔

لنڈن ۷/ستمبر اب یہ افواہ ہے کہ لارڈ لنلتھگو کا جانشین لارڈ ہیلگن کو بنایا جائے گا۔ جو سکاٹ لینڈ کے ایک باوقار اور فرض شناس انسان ہیں۔ ان کے والد اور دادا بھی وائسرائے ہند رہ چکے ہیں۔

ماسکو ۷/ستمبر گذشتہ دس سال سے یہاں سے ایک خاص اخبار اس مقصد کے لئے نکل رہا ہے۔ کہ روسیوں کو ہوائی حملوں اور زہریلی گیسوں سے حفاظت کے طریقوں کی تعلیم دے۔

نیویارک ۷/ستمبر امریکہ کے ایک جزیرہ کے باشندوں نے برطانیہ کی امداد اس طرح کی ہے کہ شہر برسٹل کی منہدم شدہ عمارتوں کا تمام ملبہ خرید لیا ہے۔ جو برطانیہ کے جہاز وہاں پہنچائیں گے جزیرہ مذکور کی میونسپلٹی کو ساحل کے ساتھ ساتھ سڑک کی تعمیر کے لئے مٹی کی ضرورت تھی۔ جو ملتی نہ تھی۔ برسٹل کی یہ عمارتیں جرمن بمباری سے منہدم ہوئی تھیں۔

لاہور ۷/ستمبر درزیوں۔ دھوبیوں اور حجاموں نے بھی اپنی اجرتیں بڑھا دی ہیں۔ کیونکہ ضروریات زندگی روز بروز گراں ہوتی جا رہی ہیں۔

طہران ۷/ستمبر سابق شاہ ایران رضا شاہ پہلوی کا ایک اعلان ریڈیو سے براڈکاسٹ کیا گیا ہے۔ جس میں کہا گیا ہے کہ میں اب بہت کمزور ہو گیا ہوں سلطنت کے کاموں کے لئے زیادہ وقت اور توجہ کی ضرورت ہے۔ اور مجھ میں اب اتنی طاقت نہیں۔ اس لئے ضرورت ہے کہ امور سلطنت نوجوان۔ طاقتور اور تازہ دم آدمی کے سپرد کئے جائیں۔ اور اسی وجہ سے میں ولی عہد کے حق میں تخت سے دستبردار ہوتا ہوں۔ شاہ موصوف طہران سے اصفہان چلے گئے ہیں۔

لنڈن ۷/ستمبر برطانیہ کے وزیر خزانہ کے ایک بیان میں بتایا گیا ہے کہ برطانیہ کے جنگی اخراجات آج کل ایک کروڑ پانچ لاکھ پونڈ روزانہ ہیں اپریل میں بجٹ بنتے وقت روزانہ اخراجات کا اندازہ ۹۵ لاکھ پونڈ کیا گیا تھا۔ دس لاکھ پونڈ روزانہ کا اضافہ روس کی امداد کی وجہ سے ہو گیا ہے۔ یکم اپریل ۱۹۴۱ء سے ۳۱/اگست تک کل آمد ۶۱ کروڑ ۳۰ لاکھ پونڈ ہوئی۔ پہلے صرف ۳۹ کروڑ ۵۰ لاکھ تھی۔ اضافہ ٹیکسوں کی وجہ سے ہوا۔ ان پانچ ماہ میں کل خرچ ایک ارب ۸۳ کروڑ ۵۰ لاکھ پونڈ ہوا۔ جس کا ۳۳ فیصدی آمد سے پورا ہوا۔ اس سال میں ۲ ارب پونڈ قرض لینے کی منظوری حاصل کی گئی تھی۔ اور اب مزید ایک ارب پونڈ قرض حاصل کرنے کی منظوری لی جائے گی۔

ماسکو ۷/ستمبر سوویٹ ریڈیو کا بیان ہے کہ جنگ کے پہلے تین ہفتوں میں ہٹلر کے ۱۲ ٹینک ڈویژن تباہ ہوئے اور دو ماہ بعد ۸ ہزار ٹینک تباہ ہوئے اس سے روس میں جرمنوں کی کامیابی کا پول کھل جاتا ہے

ہولسٹن آئرز ۷/ستمبر ارجنٹائن کی چیمبر آف ڈپٹیز نے ایک بل پاس کیا ہے۔ جس کے رو سے ارجنٹائن میں جرمنی کے تمام تمدنی مراکز کو توڑ دیا جائیگا

کلکتہ ۷/ستمبر بنگال کے وزارتی حلقوں جو کشمکش شروع ہو گئی تھی۔ اس کے پیش نظر آج گورنر نے گورنمنٹ ہاؤس میں ایک میٹنگ بلائی۔ جس میں وزراء کے علاوہ پارٹی لیڈر بھی شریک ہوئے گورنر نے کہا۔ کہ میں چاہتا ہوں۔ اسمبلی کا اجلاس نومبر میں منعقد ہو۔ اور اس طرح وہ ہنگامہ ٹل گیا جس کی توقع تھی۔

ماسکو ۷/ستمبر رومانیہ کے ڈکٹیٹر جنرل انٹانسکو نے اعلان کیا ہے کہ اگر کسی فوجی نے دشمن کا مقابلہ کرنے یا اس پر حملہ کرنے میں تامل کیا۔ تو اسے فوراً گولی مار دی جائے گی۔

یروشلم ۷/ستمبر دمشق میں سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ شام کی گورنمنٹ مستعفی ہو گئی۔ آزاد فرانسیسی کمانڈر نے استعفیٰ منظور کرتے ہوئے شیخ تاج الدین الحسنی کو نئی گورنمنٹ بنانے کی دعوت دی۔ شیخ صاحب موصوف نئی جمہوری حکومت کے صدر ہوں گے۔ آپ نے پہلا اعلان جو کیا۔ اس میں کہا کہ ہم آج اتحادی جمہوریتوں کے دائرہ میں داخل ہوتے ہیں اور آزاد فرانس کے ساتھ اپنے دوستانہ تعلقات مضبوط رکھیں گے۔

لاہور ۷/ستمبر ڈیفنس ڈیپارٹمنٹ کی نمائشی گاڑی اپنے طویل سفر پر ۱۰/اکتوبر کو یہاں سے روانہ ہو گی۔ اس کی روانگی کے وقت وائسرائے ہند بھی یہاں موجود ہوں گے

لائل پور ۷/ستمبر گندم وڑہ ۔/۶/۴ مسلا ۔/۹/۵ مکئی ۔/۶/۴ نخود ۔/۱۲/۳ بنولہ وڑہ ۔/۶/۲ اُڑدن ۔/۔/۴ ۳ توریہ ۔/۱۲/۴ روئی دیسی ۔/۸/۱۲ امریکن ۔/۔/۹۲ گھی خالص دیسی ۔/۔/۵۴ گوجرہ میں گھی ۔/۔/۵۳ تارامیرا ۔/۱۱/۲ شکر ۔/۸/۳۳ گڑ ۔/۲/۳ بٹالہ میں تیل میٹھا ۔/۲/۱۵ دال مسور ۔/۴/۴ سرسوں ۔/۸/۳۴ سونا ۔/۶/۶۳ چاندی ۔/۸/۲۸ پونڈ

لنڈن ۷/ستمبر ایران کے نئے بادشاہ کی حیثیت آئینی ہو گی۔ اور اس کے اختیارات اپنے باپ کی نسبت محدود ہوں گے

طبع ابو الرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور دفتر قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر غلام نبی